



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

For immediate Release

June 24, 2016

ایس ای سی پی نے سیکیورٹیز بروکرز کے لئے نئی ریگولیٹری رجیم متعارف کروادی

اسلام آباد (جون ۲۲) پاکستان میں کیپٹل مارکیٹ کو مستحکم بنانے کی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے، سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے، نئے سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت سیکیورٹیز بروکرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشن) ریگولیشن 2016 کی منظوری دے دی ہے۔ نئے منظور شدہ ریگولیشن سرکاری گزٹ میں اور ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر شائع کر دئے گئے ہیں۔

وفاقی حکومت کی جانب سے سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے پارٹ پنجم کے نافذ ہونے کے نوٹیفیکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی نئے بروکرز ریگولیشن نافذ العمل ہو جائیں گے۔ سیکیورٹیز بروکرز کے نئے ریگولیشن میں سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے، بروکرز کے رسک مینجمنٹ کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے شرائط کو مزید موثر بنایا گیا ہے۔ نئی شرائط پر عمل درآمد میں آسانی کے لئے مختلف شعبوں کے مرحلہ وار نفاذ کی تجویز دی گئی ہے۔ نئے ریگولیشن کو تشکیل دیتے وقت، اسٹاک مارکیٹ کے انضمام کے بعد کے حالات کو مد نظر رکھا گیا ہے اور بروکرز کی پہلے والی اسٹاک ایکس چینج سے نئی پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں منتقلی کے لئے بھی آسانی فراہم کی گئی ہے۔ نئے ریگولیشن بین الاقوامی معیارات کے مطابق اور ایکسکو کے اصولوں کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں اور پرانے ریگولیشن میں موجود خامیوں کو دور کر دیا گیا ہے۔

نئے ریگولیشن کی اہم ترین بات بین الاقوامی معیارات کے مطابق بروکرز کی ٹریڈنگ اور کلیئرنگ کے حساب سے درجہ بندی کی گئی ہے تاکہ صرف مستحکم بروکرز کو ہی سرمایہ کروں کے مفادات کو تحویل میں دینے کی فرائض سونپے جائیں۔ ایسے بروکرز پر بہتر رسک مینجمنٹ کو یقینی بنانے کے لئے اضافی کنٹرول اور رپورٹنگ کی شرائط عائد کی جائیں گی۔

Media and Corporate Communications Department

Securities and Exchange Commission of Pakistan

NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan

Cell: +92 300-9882237

Email: sajid.gondal@secp.gov.pk

www.secp.gov.pk

بروکرز کی درجہ بندی کے حصول کے لئے پروفیشنل اور جنرل کلیئرنگ ممبرز اور صرف سیکورٹیز کی سیٹلمنٹ کرنے والے بروکرز کے تصور کو متعارف کروانے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ اسی طرح ایسے بروکرز جو کہ کلیئرنگ کے عمل میں شامل نہیں ہوں گے، ان پر کم سے کم ریگولیٹری شرائط عائد ہوں گی۔ مزید ازاں بروکرز کی کاروبار کرنے کے اخراجات کو کم کرنے کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔

اس سے پہلے ان ریگولیشن کے مسودے پر عوام اور شراکت داروں سے تجاویز و آراء طلب کی گئی تھیں جن کی روشنی میں بحث و مباحثہ کرنے کے لئے بروکرز کے ساتھ سیشن منعقد کئے گئے اور ان ریگولیشن کو حتمی شکل دی گئی۔